سوال

(199)مرحوم کے ورثاء ایک بیوی، تین بیٹیاں اور چار بیٹے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ بنام حاجی اللہ بخش فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیوی 3 بیٹیاں، 4 بیٹے محمد بچل، شفیع محمد، علی محمد، ولی محمد۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے سب سے پہلے فوت ہونے والے کے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے گا، پھر اگر مرحوم پر کوئی قرضہ وغیرہ تھا تو اسے ادا کیا جائے پھر اگر جائز وصیت کی تھی تو اسے کل مال کے تیسرے حصے تک سے پورا کیا جائے اس کے بعد باقی رقم اور ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح تقسیم کریں گے۔

مرحوم حاجی اللہ بخش ملکیت 1 روپیہ 1 روپیہ

وارث : پائیوں آنے

بیوی 2 00

بیٹی 1 03

بیٹی 1 03

بیٹی 1 03

بیٹا بچل 2 06

شفیع محمد 2 06

علی محمد 2 06

ولی محمد 2 06

باقی 3 پائیوں کو 11 حصے کر کے ہر بیٹے کو دو اور ہر بیٹی کو ایک دی جائے گی۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے : فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

دوسرا فرمان : لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ

جدید اعشاریہ نظام تقسیم

کل ملکیت 100

بیوی 8/1/12.5

4 بیٹے عصبہ 63.630 فی کس 05.909

3 بیٹیاں عصبہ 23.683 فی کس 7.954

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 602

محدث فتویٰ